سوال

میں بیوی کے چیخنے سے ڈر کر بیدار ہو تو بیوی بیٹی پر چیخ رہی تھی کہ اس نے سکول کا یونیفارم کیوں گندا کیا ہے میں بیوی کے اس فعل اور صبح ہی صبح چیخنے پر ناراض ہوا اور اسے ڈانٹنے لگا اور غصہ میں اسے کہا : اگر تم اب چیخی یا بچی کو کچھ کہا اور زبان سے کچھ نکالا تو تجھے طلاق لیکن بیوی نے بات نہ مانی اور بیٹی کو ڈانٹنے لگی، برائے مہربانی یہ بتائیں کہ اس میں کیا حکم ہے ؟ آیا طلاق واقع ہوگئی ہے یا نہیں، اور اگر طلاق ہوگئی ہے تو کیا ایک طلاق شمار ہوگی یا تین طلاقیں، اور اب مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

خاوند کو چاہیے کہ وہ بردباری اور تحمل سے کام لے اور خاص کر طلاق کے الفاظ کی ادائیگی میں جلد بازی مت کرے، تا کہ اسے ایسے وقت ندامت کا سامنا نہ کرنے پڑے جب ندامت کا کوئی فائدہ ہی نہ ہو

یہ کوئی حکمت نہیں کہ خاوند اپنی بیوی کو صرف بیٹی کو ڈانٹنے کی وجہ سے یا پھر آواز اونچی کرنے کی وجہ سے طلاق دے دے

دوم :

علماء کرام اسے معلق طلاق کا نام دیتے ہیں اور اس کے حکم میں صحیح یہی ہے کہ اگر خاوند نے بالفعل طلاق واقع کرنے کی نیت کی ہو تو یہ بیوی کی مخالفت کی صورت میں طلاق واقع ہو جائیگی، اور جب طلاق واقع ہو تو یہ ایک ہی طلاق ہوگی زائد نہیں

اس حالت میں آپ کو (اگر تو یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی) بیوی سے عدت کے دوران رجوع کر لینا چاہیے اس میں یہ الفاظ " میں نے آپ سے رجوع کیا "کہنے سے رجوع ہو جائیگا آپ کے طلاق اور رجوع پر دو گواہ بنانے مستحب ہیں

لیکن اگر خاوند کا اس میں مقصد صرف بیوی کو چیخنے اور ڈانٹنے اور آواز بلند کرنے سے روکنا مقصود تھا تو اس کا حکم قسم والا ہوگا، اس لیے آپ پر قسم کا کفارہ لازم آتا ہے، اور یہ طلاق واقع نہیں ہوگی

مزید آپ سوال نمبر (82400) کے جواب کا مطالعہ کریں

اور قسم کا کفارہ معلوم کرنے کےلیے آپ سوال نمبر (45676) کے جواب کا مطالعہ کریں اس میں پوری تفصیل بیان کی گئی ہے

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب